# نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

**کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور چائنا ماڈل پر عملدرآمد کی ضرورت ہے۔صوبائی وزیر زراعت،صنعت وتوانائی پنجاب ایس ایم تنویر**

**لاہور یکم اگست 2023**( ) صوبائی وزیر زراعت،صنعت وتوانائی ایس ایم تنویر نے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور چین کی طرز کے ماڈل پر عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا ہے۔وہ آج سرکٹ ہاؤس ملتان میں کپاس کی پیداوار اور بڑھوتری سے متعلق منعقدہ اجلاس میں آن لائن شریک تھے۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو،سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل،وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان ڈاکٹر آصف علی،ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں،ترقی پسند کاشتکار خالد کھوکھر،سید حسن رضا،ڈاکٹر جاوید نمائندہ آپٹما،اور ڈاکٹر محمد اقبال بندیشہ سمیت دیگر افسران نے شرکت کی جبکہ ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع ڈاکٹر محمد انجم علی نے آن لائن شرکت کی۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب ایس ایم تنویر کو سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پنجاب میں کپاس کی پیداوار میں کمی 16-2015 کے بعد بتدریج ہوئی اور اوسط پیداوار 15 من فی ایکڑ تک ہوگئی جس کی بنیادی وجوہات میں کپاس کے بیج کی نئی ٹیکنالوجی کا نہ ہونا اور پرانی ٹیکنالوجی کے حامل بیج کے خلاف کیڑوں کا قوت مدافعت حاصل کرجانا شامل ہے،خاص طور پر گلابی سنڈی کے حملہ کی وجہ سے گزشتہ تین سالوں کے دوران پیداوار 60فیصد تک کم ہوگئی۔صوبائی وزیر زراعت ایس ایم تنویر کو بریفنگ کے دوران مزید بتایا کہ دنیا میں کپاس کی پیداوار میں چین اول نمبر پر ہے جس کی بنیادی وجہ کپاس کی نئی ٹیکنالوجی کے حامل بیج،مصنوعی ذہانت کے استعمال سے کیڑوں کے حملہ سے متعلق پیشن گوئی والے ماڈلز اور ریسرچ ورک ہے۔صوبہ پنجاب میں آئی پی ایم ماڈل،مصنوعی ذہانت کے استعمال اور چائنا ماڈل پر عمل پیرا ہو کر کپاس کی 80 لاکھ گانٹھوں سے زائد پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب کو کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے 3 ارب 82 کروڑ روپے مالیت کے منصوبہ سے متعلق بھی بریف کیا گیا۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت ایس ایم تنویر نے کہا کہ کپاس ہماری اہم ترین فصلات میں شامل ہے۔کپاس کی پیداوار میں اضافہ کرکے ملکی زرمبادلہ میں اربوں ڈالر تک کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے زرعی سائنسدان،ریسرچرز اور اکیڈمیا بین الاقوامی ریسرچ اداروں سے مشترکہ پروگرامز میں شمولیت کریں تاکہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔انھوں نے کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے لئے جامع منصوبہ کو ٹیکنیکل جائزہ لینے اور پی سی ون پیش کرنے کیلئے وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے اگلے دو ہفتوں میں اس منصوبہ کو حتمی شکل میں پیش کرنے کی ہدایت کی۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے اس منصوبہ کی موثر پلاننگ کیلئے بین الاقوامی اداروں کو آن بورڈ لینے کی ضرورت ہے تاکہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے لئے اسٹرٹیجی بنائی جا سکے۔اس ضمن میں چائنا کی معاونت حاصل کرنا ہوگی۔انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی پیداوار اور معیار میں بہتری کے لئے زرعی سائنسدان اور ریسرچرز اپنے تجربات کے باہمی تبادلہ خیال کے بعد مفصل لائحہ عمل تیار کریں تاکہ کپاس کی اگلی فصل سے ریکارڈ پیداوار کا حصول ممکن ہو سکے۔

☆☆☆☆